سوال

(60)غزوات نبی کی فلم بنانا جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی ﷺاوران کے صحابہ کے غزوات کی فلم بنانی جائز ہے؟جس طرح بعض اسلامی ملکوں میں بنائی گئی ہیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

باللہ عزوجل التوفیق ۔ یہ مکروہ ہے کہ جس کا انکار ہر مسلمان پر فرض ہے اوراس فلم کا دیکھنا کبیرہ گناھوں میں سے ہے کیونکہ تصاویر اگرچہ نبی ہی کی کیوں نہ ہوں اس کا استعمال حرام ہے کیونکہ اس میں رسول اللہ ﷺکی اہانت ہے اوراس امت امین اور صالح سلف کی اہانت ہے کیونکہ یہ ذہنی عکاسی ہوتی ہے حقیقی نہیں اور صحابہ کی حقیقی عکس بندی نہیں ہوئی ۔

قبیح صورتیں پیش کرکے اسے ابو بکر عمر اوراللہ کی تصویریں قراردیتے ہیں اوریہ ایسا منکر ہے کہ مسلمان کےلیے اس کا کرنا جائز نہیں ۔ یہ ان دجالوں کی کارستانی ہے جو مسلمانوں کے ذہنوں کواوردین فاسد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور محمد ﷺاورصحابہ رضوان اللہ تعالی علیھم کی توہین راسخ کرنا چاہتے ہیں ۔

بلکہ میں کہتا ہوں کہ تمام فلمیں ، سینما، سکوپ، ٹیلی ویژن اورریکارڈو غیرہ کا استعمال کبائرمیں سے ہے جب کہ اس پر گانے یا فحاشی دیکھی سنی جائے ۔ یہ ان مہلک بیماریوں میں سے ہیں کہ جن سے صحت یابی نہیں ہوسکتی ،اوران خبیث چیزوں برے اثرات ہیں اور جن گناہوں کی بھر مار ہے جسے اللہ ہی بہتر جانتا ہے اللہ تعالیٰ نےاپنے بندوں کے دلوں میں اس کی قباحت ونفرت بٹھادی ہے مسلمانوں تم کیوں اللہ تعالی کا قول مدنظر نہیں رکھتے ،[قل للمؤمنین یغضوا من ابصارھم](نور:30)

''(مسلمانوں مردوں سے کہو کہ اپنی نگاہ نیچی رکھیں''

اوراللہ تعالی کا قول :

وَالحـٰفِظينَ فُروجَهُم وَالحـٰفِظـٰتِ...۳۵... سورة الاحزاب

(اوراپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرداورحفاظت کرنے والیاں)

تواپنا، اولاد اور پڑوسیوں کو نقصان ب پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہو تو ویڈیو، ٹیلی ویژن اور ٹیپ رکھے۔ اللہ تعالی ان ملعون آوازدہ، مکروہ شکلوں اور مذموم افعال و حرکت پر لعنت فرمائے۔ حدیث میں ہے، دو آوازیں ملعون ہیں ایک گانے کی آواز اور دوسری سازی کی آواز'' اور اس کی سند صحیح ہے نکالا اسے منذری نے ترغیب :(4 350) میں اور بزار نے رقم (795) میں راوی اس کے ثقہ ہیں۔ ان منکر کے رد کے لیے رجوع کریں، فتاویٰ ابن باز(1 417)۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص137

محدث فتویٰ